بسم الله الرحمن الرحيم

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

منگل،30جمادی الاول،1440ھ — 05/02/2019 — نمبر:1440/30

پریس ریلیز

مقبوضہ کشمیر کے مظلوم اور کمزور مسلمانوں کی پکار، پاکستان کی طاقتور اور مضبوط افواج کے حرکت میں آنے کا تقاضا کرتی ہے

آج پھر یومِ یکجہتی کشمیر آ پہنچا ہے، تو پچھلے یومِ کشمیر سے لے کر آج تک مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی حالتِ زار کیا رہی؟2018 جموں وکشمیر کے مسلمانوں کے لئے اس دہائی کا سب سے خون آشام سال رہا جس میں 160 شہری اور 276 مزاحمت کار ہندو ریاست کی قابض افواج کے ہاتھوں شہید ہوئے۔ لیکن اس بدترین صورتحال کے باوجود مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں نے بھارتی قبضے کے خلاف حق پر مبنی جدوجہد جاری رکھی اور وہ اب بھی مسلسل یہی نعرہ لگارہے ہیں کہ "کشمیر بنے گا پاکستان"۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمان پورے صبر واستقامت سے اپنے شہدا کو اب بھی پاکستان کے جھنڈے میں لپیٹ کر دفنا رہے ہیں۔ لیکن اس صورتحال میں پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت کا طرزِ عمل کیا ہے؟اِس سیاسی و فوجی قیادت کا طرزِ عمل کیا ہے جس کے ہاتھوں میں دنیا کی چھٹی بڑی آرمی کی کمان ہے جس کے لاکھوں قابل مسلمان فوجی اللہ کی راہ میں شہادت کے لیے تیار بیٹھے ہیں؟ افسوس کہ یہ سیاسی و فوجی قیادت ایسے بے معنی بیانات جاری کرنے پر مطمئن بیٹھی ہے جو اس قابل بھی نہیں کہ انہیں دہرایا جائے۔ جہاں تک پاکستان کے وزیر خارجہ کا تعلق ہے تو وہ لندن میں گھوم پھر کر "بین الاقوامی برادری" سے کشمیر کے مسئلے پر ایسے مدد کی التجائیں کرتا پھر رہا ہے جیسے پاکستان کے پاس دنیا کی ایک بہترین فوج نہیں ہے جو اِن کمزوروں اور مظلوموں کی مدد کر سکے۔

اے پاکستان کے مسلمانو!

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، **وَمَا لَكُمۡ لَا تُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَٱلۡمُسۡتَضۡعَفِينَ مِنَ ٱلرِّجَالِ وَٱلنِّسَآءِ وَٱلۡوِلۡدَٰنِ ٱلَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَآ أَخۡرِجۡنَا مِنۡ هَٰذِهِ ٱلۡقَرۡيَةِ ٱلظَّالِمِ أَهۡلُهَا**"اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا"(النساء،4:75)۔ اِس وقت اِس امت کی خراب حالت کی وجہ یہ ہے کہ اِس پر ایسے حکمران مسلط ہیں جن کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حکم ان کے استعماری آقاؤں کے حکم کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔ اسلام مسلمانوں کو قابض فوج کے خلاف لڑنے کا حکم دیتا ہے، لیکن یہ حکمران اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کے لیے اس عمل کو "دہشت گردی" قرار دیتے ہیں اور جنگجوؤں سے ہتھیار پھینک کر اُن سے مذاکرات کرنے کو کہتے ہیں جو ایک عرصے سے ظلم کے پہاڑ گرا رہے ہیں۔ اسلام کے حکم کے مطابق قابض فوج کے قبضے کو ایک فوج کے ذریعے ختم کیا جانا چاہئے لیکن یہ حکمران ہماری فوج کو "تحمل" کی پالیسی پر چلنے پر مجبور کرتے ہیں اور خود ہندو ریاست کے ساتھ نارملائیزیشن کی پالیسی پر گامزن ہیں اور اسے ہر طرح کی مراعات فراہم کر رہے ہیں۔ اسلام مسلمانوں کے امور پر کفار کی بالادستی کو مسترد کرتا ہے لیکن یہ حکمران "بین الاقوامی برادری" کو مدد کے لیے پکارتے ہیں جو خود مسلمانوں پر مظالم کرنے والی ہندو ریاست، یہودی وجود اور امریکی صلیبیوں کی حوصلہ افزائی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔ اب یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم اتنے عرصے سے اپنے خلاف ہونے والے غلط عمل کو درستگی کی راہ پر موڑ دیں تاکہ آخر کار مظلوموں اور کمزوروں کی پکار کا جواب دینے کے لئے ایک طاقتور نجات دہندہ فوج شیر کی طرح دھاڑتے ہوئے حرکت میں آئے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم جن جن افسران کو جانتے ہیں اُن سے مطالبہ کریں کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے فوری نصرۃ فراہم کریں تاکہ کشمیر کی آزادی کے عظیم مقصد کے حصول کے لیے انہیں حرکت میں لایا جائے اور وہ دو میں سے ایک درجہ حاصل کریں؛غازی یا شہید۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس